حضرت شاہ غلام علی مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی مجالسِ طیبہ کے انوار

ملفوظاتِ شریفہ

جامع

حضرت مولانا غلام محی الدین قصوری رحمۃ اللہ علیہ

مقدمہ وحواشی
محمد اقبال مجددی

ترجمہ ملفوظات
اقبال احمد فاروقی

مکتبۂ نبویہ گنج بخش روڈ ○ لاہور

حضرت شاہ غلام علی مُجدّدی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی مجالسِ طیّبہ کے انوار

ملفوظاتِ شریفہ

جامع

حضرت مولانا غلام محی الدّین قصوری رحمۃ اللہ علیہ

مقدّمہ و حواشی
محمّد اِقبال مُجدّدی

ترجمۂ ملفوظات
اِقبال احمد فاروقی

حافظ عُبیدُاللہ طاہری

مکتبۂ نبویّہ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

نام کتاب ــــــــــ ملفوظاتِ شریفہ

حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

جامع ــــــــــ حضرت مولانا غلام محی الدین قصوری رحمۃ اللہ علیہ

مقدمہ و حواشی ــــــــــ محمد اقبال مجددی

شعبہ تاریخ گورنمنٹ شاہ حسین کالج۔ لاہور

اردو ترجمہ ــــــــــ اقبال احمد فاروقی

طبع اول ــــــــــ ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء

تقطیع ــــــــــ ۲۲×۱۸/۸ صفحات

طبع ــــــــــ المعارف پریس لاہور

قیمت ــــــــــ

ناشر ــــــــــ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ۔ لاہور

اس میں مجاہداتِ شدیدہ اور ریاضاتِ شاقہ جو صوفیہ نے بیان کیا ہے۔ بیان نہیں کیا گیا۔ حضرت خواجہ فرمایا کرتے تھے کہ بنائے کار تو انکسار و فقر جناب الٰہی پر ہے اور اپنے مرشد کے ساتھ اخلاص رکھنے پر۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت خواجہ بارہ دن جناب الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر دعا کرتے رہے کہ یا اللہ۔ مجھے ایسا طریقہ عطا ہو کہ جو سب سے اسہل الطریق اور اقرب الطرق الی اللہ ہو (آسان ترین اور قریب ترین) بارہ دن کے بعد آپ کی دعا قبول ہوئی اور آپ کو حصول ذات کا ایک نیا طریقہ عنایت ہوا۔ ایک دن آپ فرما رہے تھے کہ دوسرے طریقوں میں مجاہدہ رکن ہے مگر طریقہ نقشبندیہ میں مجاہدے کی بجائے پیر کی توجہ ہی کافی ہے ذکر تو ہر طریقہ اور سلسلہ میں شرط ہے۔

ایک دن فرمایا کہ کسی نے حضرت میرزا صاحب قبلہ کو کہا کہ آپ نے طریقہ مجددیہ کیوں اختیار کیا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اس طریقہ میں اتنے سخت مجاہدات اور ریاضات نہیں کرتے میں میرزا نازک مزاج ہوں۔ ثقیل مجاہدوں کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا۔

ایک رات بعد از نماز مغرب بوقت توجہ ارشاد فرمایا کہ اہلِ محبت کو اعمال کی حاجت نہیں تھوڑے عمل بھی کافی ہوتے ہیں۔ حضرت میرزا قبلہ ان ہی میں سے تھے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما!

ایک دن بندہ حاضرِ مجلس تھا کہ عشق و محبت پہ گفتگو ہو رہی تھی۔ فرمایا۔ عشق جبلّی ہی اچھا اور مفید ہوتا ہے چنانچہ ایک دن حضرت مرزا صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارا عشق جبلّی ہے مجھے یاد ہے کہ میں ابھی چھ ماہ کا تھا کہ ایک خوب صورت اور خوش شکل عورت ہمارے گھر آئی۔ جب میری نگاہ اس پہ پڑی۔ میرا دل اس کی محبت میں گرفتار ہو گیا۔ جونہی وہ میری نظروں سے اوجھل ہوئی میں بے قرار ہو گیا اور زار زار رونے لگا جب میں اسے دیکھ لیتا تو مجھے سکون حاصل ہوتا۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) ۲؎ آداب المریدین تصوف کی شہرۂ آفاق کتاب ہے جو حضرت ابو نجیب سہروردیؒ کی تصنیف ہے۔ مشائخ کرام نے اپنے اپنے طریقہ پر اس کتاب کی شروح لکھی ہیں۔ حضرت خواجہ محمد گیسو دراز (م ۸۲۵ھ) کی شرح خاتمہ کے نام سے مشہور ہے جو حیدر آباد دکن سے ۱۳۵۷ھ میں شائع ہوئی تھی۔

۳؎ حضرت شیخ ابو نجیب سہروردی سلسلہ کے آئمہ میں سے تھے ۵۶۳ھ میں انتقال کیا۔